© rasailojaraid.com

نکاح ٹوٹ جاتا ہے مگر اسے اسلام پر واپس لانے اور اسی شوہر کے نکاح میں رہنے پر مجبور کیا جائے گا۔

(۱۹) وراثت میں حصہ صرف اسی اولاد کا ہے جو منکوحہ سے ہے زنا کے نتیجے میں پیدا ہونے والی اولاد وارث نہیں بن سکتی۔

(۲۰) بیوی اگر میاں میں کسی نقص شرعی کی وجہ سے نہیں بلکہ محض اپنی نفس پرستی وسرکشی کی بناء پر طلاق مانگے تو گناہ گار ہے کیونکہ شوہر کو ایک غیر شرعی امر پر مجبور کرنا گناہ ہے۔؟اور طلاق کا اختیار مرد کو ہے دے یا نہ دے۔

سوال:

(۱) میراث کے دعوی کی سماعت کی کوئی شرعی میعاد ہے یہ نہیں؟

(۲) اگر کسی کے مشترک ترکہ پر کسی ایک فریق کا قبضہ ہو اور دوسرا فریق جس کا قبضہ نہیں اسے قابض کو ہبہ کردے تو جائز ہوگا یا نہیں؟

(۳) ہبہ کے دعوی کا اثبات انتقال کرجانے والے گواہوں کی گواہی سے ہوگا یا نہیں؟

الجواب:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وبہ نستعین..................

فقہائے کرام نے فرمایا ہے کہ ۳۶ سال کے بعد سماع کا دعوی درست نہیں۔پس ۳۶ سال کے بعد دعوئ مسموع نہ ہوگا مگر یہ کہ مدعی غائب ہو یا صبی یا مجنون یا جن کا کوئی ولی نہیں یا مدعا علیہ حاکم ظالم ہو۔قال المتاخرون من اهل الفتوى لا تسمع الدعوى بعد سته وثلاثين سنة الا ا ن يكون المدعى غائبا او صبياً او مجنوناً ليس لهما ولي او المدعى عليه اميرا جائرا . وَ نقل عن الخلاصة لا تسمع بعد ثلثين سنة .... ثم لا يخفى ان هذا ليس مبنياً على المنع السّطاني بل منع من الفقهاء' فلا تسمع الدعوى بعده وان امر السلطان ......(شامی کتاب القضاء)۔

یہ روایت عام ہے کہ دعوئ میراث کا ہو یا غیر میراث کا ۳۶ سال کے بعد ہر دو غیر مسموع ہیں۔

(۲) ہبہ غیر قابض کا قابض کے لئے جائز ہے' اور ہبہ کرنے کے لئے قبضہ کی ضرورت نہیں' جیسا کہ درمختار میں ہے.................. وملک بالقبول بلا قبض جدید لو الموهوب فی

© rasailojaraid.com